نمائندہ ڈیبی ہوف مین نے اسے بتایا کہ بچوں کو اسکول جانے کے لیے عمارت سے باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ انہیں وہ خود فاؤنڈیشن کے دوسرے ارکان اور کچھ البانوی پڑھاتے ہیں جن کا انتخاب فاؤنڈیشن کرتی ہے۔ اب تیرانہ میں ایک دوسرے یتیم خانے کو امریکی میزبانوں کے حوالے کرنے کا راستہ صاف ہوچکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیبی ہوف مین نے کہا کہ "جس طرح ہم کام کر رہے ہیں، اس کے مطابق ہر ایک یتیم خانے میں ایک دو مقامی خاندانوں کو شامل کیا جائے گا۔"

فاؤنڈیشن اپنے پروگرام میں البانیہ کے ان بچوں کو بھی شامل کر رہی ہے جو سڑکوں پر آوارہ گھومتے ہیں۔ اگرچہ یہ بچے بھیک مانگ کر زندگی گزار رہے ہیں مگر ابھی تک اپنے والدین کے ساتھ رہتے ہیں۔"

## آسٹریلشیا

### نیوزی لینڈ: مسلمانوں کا ذبیحہ "خدا کی برکت سے محروم ہے۔" کسانوں کا بیان

[نیوزی لینڈ کے بعض کسانوں کا نقطۂ نظر ذیل میں جریدہ "چیلنج" سے پیش کیا جارہا ہے۔ جہاں اس میں "صیہونی مسیحیت" کے لیے اپیل ہے وہیں مسلمانوں کے عقیدہ و عمل سے بے خبری بھی پوری طرح جھلک رہی ہے۔ مدیر]

جریدہ "چیلنج" کی رپورٹ کے مطابق "ابرہام کمپنی" قائم کرنے والے کسانوں نے مسلم طریقے پر نیوزی لینڈ کی بھیڑوں کے ذبح کیے جانے پر احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے نظام کے ساتھ کاروبار کرتے رہنے سے جو "خدا کی برکت سے محروم" ہے، کہیں بہتر ہے کہ نیوزی لینڈ [مسلمان ممالک میں گوشت کی] اہم منڈیوں کو چھوڑ دے۔ کمپنی کوشش کر رہی ہے کہ کسان اس امر کی یقین دہانی کریں کہ ان کے جانور "غیر حلال طریقوں سے ذبح کیے جاتے ہیں۔"

رپورٹ کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹر جناب نیوٹن ولز نے کہا ہے کہ اگر ذبح کرنے کے "غیر حلال" طریقے استعمال نہیں کیے جاتے تو یہ مذبحے بند ہوجائیں گے اور حلال ذبیحے کا کوئی متبادل نہیں رہے گا۔

"کمپنی حلال ذبیحے کی مخالف ہے کیوں کہ مسلمان دُنبوں کو ذبح کرنے سے پہلے ان پر جو دعا پڑھتے

ہیں، وہ خدا تعالیٰ کے حضور دعا نہیں ہوتی۔ وہ حقیقتاً ان روحانی طاقتوں سے دعا کرتے ہیں جو اسلام کے پیچھے ہیں۔ ان کی دعائیں حقیقتاً لعنت ہیں۔ جناب وِلز کا کہنا ہے کہ حلال ذبیحے کی اجازت دینے کا مطلب لوگوں کو جھوٹے خداؤں کی پرستش کی اجازت دینی ہے۔ نیز گوشت کا کاروبار کرنے والی کمپنیاں اس وقت تک خدا کے قہر کا نشانہ رہیں گی جب تک وہ اس رواج کو ختم نہیں کرتیں۔

"ابراہام کمپنی" کا دعویٰ ہے کہ پُرامن صنعتی ریکارڈ کے مالک ایک یخ خانے Freezing Works میں بیس سال میں پہلی بار اس وقت سخت ترین ہڑتال ہوئی جب کمپنی نے حلال ذبیحہ متعارف کرایا تھا۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی کا آخری ہدف یہ ہے کہ نیوزی لینڈ کے کسانوں کے ہاتھ حصص بیچ کر اپنے یخ خانے تعمیر کرلے یا بنے ہوئے خرید لے، لیکن کمپنی نے کسانوں سے کہا ہے کہ وہ بھیڑیں مہیا کریں تاکہ کمپنی بڑے پیمانے پر یخ خانے کرائے پر حاصل کرسکے۔

جناب وِلز کا کہنا ہے کہ کسانوں اور یخ خانوں کی مالک کمپنیوں کو چاہیے کہ وہ یہ مقصد پیش نظر رکھتے ہوئے گوشت اور دوسری زرعی پیداوار زیادہ مقدار میں اسرائیل کو فروخت کریں کہ اسرائیل کے لیے خداوند کا منشاء پورا ہوتا ہے اور یہودی یسوع مسیح کی طرف آرہے ہیں، لیکن اس کے بجائے نیوزی لینڈ ایران جیسے اسرائیل دشمنوں کو مدد دے رہا ہے۔

اس طرزِ عمل سے شاید ہم دوسری قوموں میں غیر مقبول ہوجائیں، مگر خداوند کے ساتھ صحیح معاملہ کرنا زیادہ اہم ہے۔ اس نے ان لوگوں کو رحم و کرم سے نوازنے کا وعدہ کیا ہے جو اسرائیل کو نوازتے ہیں۔

"ابراہام کمپنی" اپنے روّیے کو بائبل پر مبنی قرار دیتی ہے اور اس کا نام بھی بائبل کے "ابراہام" پر ہے۔

جناب وِلز کا کہنا ہے کہ کمپنی کو نیوزی لینڈ سے کوئی شکایت نہیں کہ وہ ایران جیسے مسلمان ملک سے کاروبار کرتا ہے، سوائے اس کے کہ ایران کاروبار کی شرائط اپنی مرضی کے مطابق طے کراتا ہے اور نیوزی لینڈ پر دباؤ ڈالتا ہے کہ اس کے مذہبی اعمال کے سامنے سرِ تسلیم خم کرے۔

"ابراہام کمپنی" کو یقین ہے کہ نیوزی لینڈ کے کسان غریبوں کے لیے غلّہ اگانے کے نئے نئے طریقوں کے لیے کوشاں رہیں گے۔ بائبل کسانوں کو یہ ذمہ داری سونپتی ہے کہ وہ غریبوں اور ناداروں کا خیال رکھیں (استثناء، ۲۴: ۱۹-۲۲) ہمیں اس قیمت پر غلّہ مہیا کرنے کے طریقوں کی تلاش میں رہنا چاہیے جس پر غریب لوگ اسے خرید سکیں۔ خداوند تو ہم سے یہ بھی کہتا ہے کہ غریبوں کو بلاقیمت غلّہ دیا جائے۔ یہ سودا مہنگا ہوسکتا ہے مگر خداوند نے ان لوگوں پر رحم و کرم کا وعدہ کیا ہے جو غریبوں پر رحم کرتے ہیں۔" (بحوالہ ماہنامہ فوکس - لیسٹر، اکتوبر ۱۹۹۲ء)